حجاج انبیاء کرام

احمد رضا مغل
(متخصص فی الحدیث)

جن انبیاء کرام علیہم السلام نے مکہ مکرمہ کی طرف سفر کیا ہے ان میں حضرت سیدنا آدم، حضرت سیدنا نوح، حضرت سیدنا ابراہیم، حضرت سیدنا اسماعیل، حضرت سیدنا موسی، حضرت سیدنا یونس، حضرت سیدنا ہود، حضرت سیدنا صالح، حضرت سیدنا شعیب اور حضرت سیدنا عیسی علیہم السلام جیسے جلیل القدر انبیاء کرام شامل ہیں۔ اور کئی کتب میں ستر (70)، سات سو (700) اور کئی ایک ہزار (1000) انبیاء کرام کے حج کرنے کا بھی تذکرہ ملتا ہے

حضرت آدم علیہ السلام

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فرماتے ہیں: حضرت آدم علیہ السلام نے ہندوستان سے پیدل چالیس حج کیے ہیں "إن آدم علیہ السلام حج أربعین حجۃ من الھند علی رجلیہ" مجاہد کہتے ہیں: کیا وہ سوار نہیں ہوتے تھے، کسی چیز پر

(وأخرجہ البیھقی فی شعب الإیمان ج7، ص568، رقم الحدیث 3702)

حضرت عطاء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، حضرت آدم علیہ السلام کو ہندوستان میں اتارا گیا، حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا: اے رب مجھے ملائکہ کی آواز سنائی نہیں دیتی، جس طرح میں جنت میں سنا کرتا تھا، ؟ فرمایا: اے آدم تمہاری ادنی لغزش کی وجہ سے، جاؤ میرا گھر تعمیر کرو، جس طرح فرشتوں کو تم نے عرش کا طواف کرتے ہوئے دیکھا ہے؛ چنانچہ حضرت آدم علیہ السلام مکہ آئے، بیت اللہ کی تعمیر کی، جہاں آدم علیہ السلام کے دونوں قدم پڑے ہیں، وہ گاؤں، نہریں، اور آبادیاں بن گئی، ان کے پیروں کے فاصلہ کے بیچ جنگل بن گئے

(شعب الإیمان ج7، ص567، رقم الحدیث 3701)

حضرت عطاء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام کو سرزمین ہند میں اتارا گیا، ان کے ساتھ جنت کی چار قسم کی لکڑیاں تھی، یہ وہ عود ہیں جس سے لوگ خوشبو حاصل کرتے ہیں، انھوں نے اس بیت اللہ کا حج کیا، صفامروہ کی سعی کی، مناسک حج ادا کیے

حضرت وہب بن منبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، جب حضرت آدم علیہ السلام نے حج کیا تو حضرت جبرئیل علیہ السلام کو فرمایا کہ ان کو مناسک اور مشاعر سکھائیں، فرشتے ان کو لے کر چلے، ان کو مزدلفہ، منی، اور رمی جمار کے مقام پر کھڑا کیا، اللہ نے ان پر نماز، زکاۃ، روزے، جنابت کے غسل کے احکام نازل کیا

(شعب الإیمان ج7، ص568، رقم الحدیث 3703)

حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں: بیت اللہ کو اللہ عزوجل نے حضرت آدم علیہ السلام کے لیے بنایا، یہ اس کا طواف کرتے، اور وہاں اللہ کی عبادت کرتے، پھر نوح علیہ السلام نے اس کا حج کیا، اور غرق سے پہلے یہاں آکر اس کی تعظیم کی، جب روئے زمین پر طوفان آیا، نوح علیہ السلام کی قوم ہلاک ہوگئ

(سنن الکبری ج5، ص177)

حضرت نوح علیہ السلام

حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مجھے خبر ملی کہ حضرت نوح علیہ السلام نے بیت اللہ کا حج کیا اور کعبہ کی تعظیم بجالائے طوفان نوح سے پہلے

(درمنثور ج1 ص316)

حضرت ابراھیم علیہ السلام

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فرماتے ہیں، جس وقت نبی کریم نے حج فرمایا، تو وادی عسفان تشریف لائے، فرمایا: اس وادی سے نوح، ہود، ابراہیم علیہم السلام نوزائد اونٹیوں پر سفر کیا ہے، ان کی لگام پتوں کی تھی، ان کے کرتے عباء تھے، ان کی چادریں اون کی تھیں، انھوں نے بیت عتیق کا حج کیا ہے

(أخبار مکۃ ج1 ص37)

حضرت اسماعیل علیہ السلام

حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراھیم اور حضرت اسماعیل علیہما السلام نے پیدل حج کیا

(سنن الکبری ج4 ص332 رقم8430)

حضرت یونس علیہ السلام

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی کہ فرماتے ہیں حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم وادی ازرق سے گزر ہوا اور ارشاد فرمایا میں یونس بن متی کو دیکھ رہا ہوں کہ وہ ایک طاقتور سرخ اونٹنی پر سوار ہیں اور آپ نے اونی جبہ زیب تن کیا ہوا ہے آپ کی اونٹنی کی نکیل کھجور کی چھال کی ہے اور وہ اس وادی سے تلبیہ پڑھتے ہوئے گزر رہے ہیں

(مسلم، کتاب الایمان، باب الاسراء برسول اللہ الی السماوات وفرض، ج1 ص152 رقم الحدیث166)

حضرت موسیٰ علیہ السلام

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت موسیٰ بن عمران علیہ السلام نے بنی اسرائیل کے پچاس ہزار لوگوں کی معیت میں کعبۃ اللہ کا حج ادا کیا۔ آپ پر دو قطوانی عبائیں تھیں اور وہ تلبیہ کہہ رہے تھے (جس کے کلمات ہیں:) اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، میں تیری عبادت اور غلامی کے لیے حاضر

ہوں۔ میں تیری عبادت کرتا ہوں، تیرے پاس ہوں، تیرے پاس ہوں اے مصائب کو دور کرنے والے رب!۔
آپ بیان کرتے ہیں: پہاڑوں نے آپ کی اس لبیک کا جواب دیا، یعنی انہوں نے بھی تلبیہ پڑھا

(سنن الکبریٰ، ج5 ص177، الرقم:9619)

حضرت عیسی علیہ السلام

حضرت عیسی علیہ السلام ستر ہزار لوگوں کے ساتھ بیت اللہ کا حج کریں گے جس میں اصحاب کہف بھی ہوں جو کہ مر چکے ہیں؛ لیکن انھوں نے حج نہیں کیا ہے

(مثیر العزم الساکن ج2 ص31 رقم 361)

حضرت ہود علیہ السلام

مسند احمد بن حنبل میں حضرت عبد اللہ بن عباس سے مروی ہے کہ دورانِ حج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وادی عُسْفان سے گزر ہوا، آپ نے دریافت فرمایا: اے ابو بکر! یہ کونسی وادی ہے؟ انہوں نے عرض کیا: وادی عُسْفان۔ آپ نے فرمایا: اس وادی پر سے حضرت ہود اور حضرت صالح کا گزر ہوا تھا۔ وہ ایسی سرخ اونٹنیوں پر سوار تھے جن کی نکیلیں کھجور کی چھال کی تھیں، ان کے تہبند عبائیں اور ان کی چادریں چیتوں کی کھال کی تھیں، وہ تلبیہ پڑھ رہے تھے، اور اس قدیم گھر (کعبۃ اللہ) کی زیارت کو جا رہے تھے۔“

(مسند احمد بن حنبل، ج1 ص232، الرقم 2067)

حضرت صالح علیہ السلام

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس وادی سے حضرت ہود، حضرت صالح، اور حضرت موسیٰ علیہم السلام کا گزر ہوا

(شعب الایمان ج1 ص232 رقم2067)

حضرت شعیب علیہ السلام

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس وادی عسفان سے حضرت ابراھیم خلیل الرحمٰن، حضرت ہود، حضرت صالح، اور حضرت شعیب علیہم السلام کا گزر ہوا تھا

(مسند دیلمی ج4 ص170 رقم6530)

دیگر انبیاء کرام علیہم السلام

حضرت مقاتل رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں، مسجد حرام میں زمزم، مقام ابراہیم اور حجر اسود کے مابین ستر نبیوں کی قبریں، جن میں ہود، صالح، اسماعیل شامل ہیں، ابراہیم، اسحاق، یعقوب اور یوسف علیہ السلام کی قبر بیت المقدس میں موجود ہے

(أخبار مكة ج1 ص37)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مقام عسفان پر ٹھہرے اور فرمایا: اس گاؤں سے ستر نبی گذرے ہیں، ان کے کپڑے عباء اور ان کے جوتے چمڑے کے تھے

(علل الحدیث ج2 ص120، رقم الحدیث 1852)

اور ایک روایت میں ہے کہ انھوں نے بیت اللہ کا طواف کیا اور مسجد منی میں نماز پڑھی؛ اس لیے تمہیں اگر مسجد منی میں نماز کا موقع ملے تو نہ چھوڑنا

(أخبار مكة ج1 ص49)

روایت میں نبی کریم صلی للہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ آپ علیہ السلام نے فرمایا: مسجد خَیف میں ستر نبیوں نے نماز پڑھی ہے، جن میں موسی بن عمران بھی شامل ہیں، وہاں ستر نبیوں کی قبریں ہیں

(أخبار مكة ج4 ص266 رقم الحديث 2594)

حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں، بیت اللہ کا ایک ہزار بنو اسرائیل کے نبیوں نے طواف کیا ہے، یہ مکہ میں مقام ذی طوی پر اپنے جوتوں کو رکھ کر داخل ہوئے تھے "لم يد خلوا مكة حتى وضعوا نعالهم بذی طوی

(أخبار مكة ج1 ص132)

حضرت ابن ابی ملیکہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا:

بیت اللہ کا حج بنی اسرائیل کے سات سو انبیاء کرام علیہم السلام نے کیا، وہ اپنے جوتے تنعیم کے مقام پر ہی اتار دیتے تھے، اور حرم میں بیت اللہ کی تعظیم کی خاطر ننگے پاؤں داخل ہوتے تھے۔"

(13798 مصنف، لابن ابی شیبہ، ج3 ص238، الرقم)

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

وادی روحاء کے مقام صخرہ سے ستر انبیاء کرام علیہم السلام، ننگے پاؤں اپنے اوپر عباء زیب تن کیے ہوئے گزرے ہیں، ان میں اللہ کے نبی حضرت موسیٰ علیہ السلام بھی تھے اور وہ سب اللہ تعالیٰ کے قدیم گھر (کعبۃ اللہ) کی زیارت کا قصد کیے ہوئے تھے۔'

(7231 مسند ابی یعلیٰ، ج13، ص201، الرقم)

احمد رضا مغل
(متخصص فی الحدیث)

تاریخ:

جون2024 بمطابق 2ذی الحجہ 1445 بروز اتوار 9